26 اگست 2015ء

اسٹیٹ بینک نے بینکوں میں نقد کے انتظام کو جدید بنانے کے لیے ہدایات جاری کردیں

بینک دولت پاکستان نے بینکوں میں نقدرقوم کے انتظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے جامع ہدایات جاری کردی ہیں۔ یہ ہدایات نقدرقوم کے انتظام کو دستی (manual) کے بجائے خودکار بنانے اور زیر گردش بینک نوٹوں کے معیار میں بہتری لانے کی حکمت عملی کا حصہ ہیں۔ اس ضمن میں 26 اگست 2015ء کو جاری کردہ سرکلر نمبر ایف ڈی 03/2015 کے مطابق 2 جنوری 2017ء سے تمام بینک اپنی شاخوں/ اے ٹی ایمز سے اپنے صارفین/عوام کو صرف مشین سے توثیق شدہ اور چھانٹی گئی نقدرقوم دیں گے۔ اس مقصد کے لیے بینک خصوصی 'کیش پروسیسنگ سینٹرز' قائم کریں گے جن میں نقدرقوم کی پروسیسنگ اور ذخیرہ کاری کی جدید ترین سہولتوں سے مزین مشینیں موجود ہوں گی۔ اس کے بجائے بینک یہ بھی کرسکتے ہیں کہ اپنی نقد مہیا کرنے والی شاخوں پر نقد کی پروسیسنگ کی مطلوبہ سہولتیں فراہم کریں یا دیگر بینکوں/ کیش پروسیسنگ سینٹرز سے مل کر اپنی نقدرقوم کی پروسیسنگ کا بندوبست کریں۔

اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک نے بین البینک مبادلے / نقدلین دین کا طریقہ کار بھی متعارف کرایا ہے جس کے تحت 2 جنوری 2017ء سے تمام بینک دوسرے بینکوں سے براہِ راست نقد لے سکیں گے، اور ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (ایس بی پی، بی ایس سی) ونڈو کو صرف آخری چارۂ کار کے طور پر استعمال کیا جائے گا یعنی جب نقد کی قلّت ہو تو یہ ونڈو بینکوں کو نقد فراہم کرے گی، اور جب مارکیٹ میں اضافی نقدرقوم موجود ہوں گی تو انجذاب کیا جاسکے گا۔ 2 جنوری 2017ء سے یہ طریقۂ کار رائج ہونے سے موجودہ طریقہ ختم ہوجائے گا جس کے تحت بینک دوبارہ اجرا کے قابل (re-issuable) بینک نوٹ ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر میں جمع کراتے ہیں۔ ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر اضافی رقم آخری چارۂ کار کے طور پر صرف اس وقت قبول کریں گے جب یہ رقم بین البینک مارکیٹ میں استعمال نہ ہوسکے گی اور اس پر بھی مجموعی مالیت کا 0.12 فیصد سروس چارجز وصول کیا جائے گا۔ تاہم ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر بینکوں سے خراب/ ناکارہ بینک نوٹ بدستور وصول کرتے رہیں گے۔ موجودہ انتظام سے نئے انتظام پر آنے کا عمل ترتیب وار کیا جائے گا۔

توقع ہے کہ ان ہدایات پر مؤثر عمل درآمد سے ملک میں نقدرقوم کے انتظام میں تبدیلی اور جدت پیدا ہوگی، کارگزاری اور شفافیت آئے گی، نوٹوں کی جعلسازی کو روکا جاسکے گا اور زیرِ گردش کرنسی نوٹوں کے معیار میں نمایاں بہتری آئے گی۔

****